بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱ ۸

الفضل جسے اللّٰہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دنیا میں بھیجا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم جمعۃ المبارک

جلد ۳۰ | ۲۵ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۱۶ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۲۵ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۹

381

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو انفلوئنزا کا حملہ ہو گیا ہے اور بخار ۳ ۱۰۰ درجے ہے۔ بخار اور ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

جلسہ سالانہ کے لئے مختلف مقامات سے مہمان آنے شروع ہو گئے ہیں۔

آج دوپہر کو داروغہ ابتہاج علی صاحب نے اپنے لڑکے اختجاج علی صاحب کی دعوت ولیمہ دی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۶ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

پنجاب یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ

ہمارے صوبہ کی تعلیمی یونیورسٹی کی سال ۴۲-۱۹۴۱ء کی رپورٹ کا خلاصہ اخبارات میں آیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ یونیورسٹی کے امتحانات میں شامل ہونے والی لڑکیوں کی تعداد ۵۸۱۳ سے بڑھ کر ۷۰۸۴ ہو گئی۔ جو پنجاب میں نسوانی تعلیم کی ترقی کا نمایاں ثبوت ہے۔ یونیورسٹی کے مختلف امتحانات میں گزشتہ سال کی نسبت دو ہزار امیدوار زیادہ شامل ہوئے۔ اضافہ زیادہ میٹریکولیشن کے امتحان میں ہوا۔ اس سال کل امیدواروں کی تعداد ۵۶۳۹۶ ہے۔ اور جو گزشتہ سال ۵۴۳۴۹ تھی۔ امتحان میٹریکولیشن میں ۸ء۷۶ انٹرمیڈیٹ میں ۴ء۶۲ اور بی اے میں ۱ء۵۳ فیصدی طلباء کامیاب ہوئے۔

تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد میں یہ اضافہ بظاہر تو خوشکن ہے۔ لیکن ان طلباء کو جو تعلیم دی جاتی ہے اس کے متعلق وزیر تعلیم نے اپنے کانووکیشن ایڈریس میں جو ریمارک کئے۔ ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ کوئی قابل فخر بات نہیں رہ جاتی۔ آپ نے کہا:۔

"میکالے کا طریقہ تعلیم جو ہندوستانی تاریخ کے خاص عرصہ میں علمی مقصد کے لئے رائج تھا۔ آج کے ہندوستان کے لئے فرسودہ اور غیر موزوں ہو چکا ہے" (پربھات ۲۴ دسمبر)

وزیر پنجاب نے اس طریق کو تبدیل کرنے کے متعلق اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ لیکن اسے جنگ کے اختتام پر ملتوی رکھا ہے۔ خدا کرے۔ وہ دن جلد آئے جب نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان تعلیم کے صحیح رستہ پر گامزن ہو سکے۔

آج کل یونیورسٹی کی تعلیم کی طرز اور نوعیت سے کم و بیش ہر پڑھا لکھا آدمی آگاہ ہے لیکن شائد بعض لوگ اس امر سے واقف نہ ہوں۔ کہ ہمارے صوبہ کی یونیورسٹی نے لڑکیوں کے لئے گانے بجانے کی تعلیم کا انتظام بھی کر رکھا ہے۔ اور ارباب ذوق کی طرف سے زور دیا جا رہا ہے۔ کہ ناچنے کی تعلیم کا بھی انتظام ہونا چاہیئے۔

اس رپورٹ سے ایک اور افسوسناک بات بھی معلوم ہوئی جس کی طرف ہم مسلمان بھائیوں کو متوجہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں اور وہ یہ کہ فارسی کے امتحانات میں شامل ہونے والے طلباء کی تعداد روز بروز کم ہو رہی ہے۔ اور یہ کمی بھی نمایاں ہے چنانچہ اس سال گزشتہ سال کی نسبت ۲۴۰ کی کمی ہے۔ اس کے بالمقابل ہندی کے امیدواروں میں ۵۰۷ کا اضافہ ہوا پنجابی کے امیدواروں میں بھی کم و بیش اسی قدر اضافہ ہوا۔ ہندی کی امیدوار طالبات کی تعداد میں ۴۴۷ کا اضافہ ہوا۔ اور یہ اعداد ایسے نہیں ہیں کہ مسلمان تشویش کا اظہار نہ کریں۔ فارسی سے بے توجہی اور ہندی وغیرہ کی طرف میلان میں زیادتی دراصل اس مسلسل سعی اور جد و جہد کا نتیجہ ہے جو برادران وطن نے ایک عرصہ سے ہندوستان میں اس زبان کو فروغ دے کر لنگوا فرینکا کا درجہ دلانے اور اس کے مقابلہ میں اردو کو سرکاری اور دفتری زبان کی حیثیت سے محروم کرنے کے لئے جاری کر رکھی ہے اور اگر دونوں زبانوں کی ترقی و تنزل کی رفتار میں یہ نسبت تھوڑے عرصہ تک بھی اور قائم رہی۔ تو نتیجہ ظاہر ہے۔ اور اردو و فارسی کے رواج کے کم ہونے سے مسلمانوں کو مذہبی اور تمدنی و معاشرتی لحاظ سے جو سخت نقصان یقینی ہے۔ اسے نظر انداز کرنا سخت عاقبت نااندیشی ہے۔ اور ہم نے یہ سطور مسلمان بھائیوں کے لئے انتباہ کے طور پر لکھی ہیں۔

رپورٹ مظہر ہے۔ کہ یونیورسٹی جنگی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتی رہی ہے جنگ کے آغاز میں اس نے اپنے تمام ذرائع جنگی مقاصد کے لئے گورنمنٹ کے سپرد کر دیئے تھے۔ اور فوج میں بھرتی ہونے والے طلبا کو موزوں سہولتیں بہم پہونچانے کے لئے قواعد بنائے تھے۔ اسی سلسلہ میں ۱۹ طلباء کو فوجی ملازمت اختیار کرنے کی بنا پر بی اے کی ڈگریاں دیئے جانے کی سفارش کی گئی۔ ۱۵۰ طلباء کو جو آئی۔ ایم۔ ایس میں بھرتی ہو چکے ہیں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کی ڈگریاں دی گئیں وغیرہ وغیرہ۔

پنجاب کے وزیر تعلیم نے اپنے ایڈریس میں ایک نہایت عمدہ بات کہی۔ اور وہ یہ کہ اس مقصد کے لئے کہ ہر کالج کا طالبعلم اپنے مستقبل کے لئے صحیح لائن اختیار کرے "سٹوڈنٹس کیریر بیورو" ہر کالج میں ہونا چاہیئے۔ جو ہر کالج میں داخل ہونے والے طالبعلم کو اس ضمن میں راہ دکھائے" یہ تجویز نہایت عمدہ ہے۔ آج کل بغیر سوچے سمجھے اور طالبعلم کی طبیعت کے میلان اور خیالات کے رجحان کا اندازہ کئے بغیر نوجوانوں کو تعلیم کی ایک ہی لائن پر اندھا دھند چلایا جا رہا ہے۔ اور انہیں اپنی عمر کا نہایت قیمتی اور بہترین زمانہ ایسے علم کے سیکھنے پر صرف کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ جس کے ساتھ ان کے دماغ کو کوئی بھی مناسبت نہیں ہوتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں بالکل ناکام رہ جاتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ان کی ذہنیت اور پسندیدگی کا اندازہ کئے بغیر اور یہ معلوم کئے بغیر کہ ان کے خیالات کی رو کس طرف ہے۔ ان کو ایسی باتیں سیکھنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ جنہیں وہ طبعاً سیکھ ہی نہیں سکتے۔ پس وزیر تعلیم کی یہ تجویز نہایت معقول اور مفید ہے۔ مگر افسوس کہ اسے بھی جنگ کے اختتام پر اٹھا رکھا گیا ہے۔ حالانکہ اس التوا کی کوئی وجہ نہ تھی۔ اسے جنگ کے دوران میں بھی عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔ اور درحقیقت یہ وہ تجویز ہے۔ جو آج سے کئی سال قبل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے لئے جاری فرما چکے ہیں۔ اور احمدی طلباء کو مشورہ [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ

قادیان ۲۳ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج اندرون و بیرون قصبہ میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے ناظر اعلیٰ۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب افسر جلسہ سالانہ۔ جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ جناب قاضی محمد عبد اللہ صاحب ناظم سپلائی و سٹور اور حاجی سراج دین صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ اور بعض دیگر خدام حضور کے ہمراہ تھے۔

۱۲ بجے کے قریب حضور باہر تشریف لائے۔ اور چونکہ طبیعت خراب اور ضعف تھا۔ مختصر طور پر معائنہ فرمایا۔ سب سے پہلے حضور نے لنگر خانہ میں جو سابقہ زنانہ جلسہ گاہ میں ہے پیدل تشریف لے گئے۔ جہاں انتظام تنور۔ تقسیم سالن و روٹی وغیرہ اور جنرل سپلائی سٹور کا دفتر تھا۔ یہاں کے انتظامات کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بذریعہ کار جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جو امسال سال گذشتہ کی طرح ۲۱۰×۲۱۰ فٹ جگہ میں تیار کی گئی ہے۔ یہاں حضور نے روشنی وغیرہ کے اہتمام کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں۔

اس کے بعد حضور بورڈنگ تحریک جدید میں سے ہوتے ہوئے لنگر خانہ دار العلوم میں تشریف لے گئے۔ اور تنوروں وغیرہ کو ملاحظہ فرماتے ہوئے چھپروں کے بارہ میں بعض اہم ہدایات دیں۔ یہاں سے فارغ ہو کر حضور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کے ہاں تشریف لے گئے۔ اور پھر سوا ایک بجے معائنہ سے فارغ ہو کر واپس تشریف لے آئے۔

خدا کے فضل و کرم سے حسب دستور جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات عمدہ طور سے کئے گئے ہیں۔ اور مہمانوں کی سہولت کا حتی الوسع پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلسہ کو کامیاب کرے۔ اور شامل ہونے والے اور خدمت کرنے والے جملہ احباب کو حقیقی برکات سے متمتع فرمائے۔ آمین ثم آمین

فوج کے مختلف محکموں میں احمدیوں کی ضرورت اور جماعتہائے احمدیہ کا فرض

جیسا کہ الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ اس وقت فوج کے مختلف محکموں میں احمدیوں کی ضرورت ہے۔ جس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔ اب تک جن ضلعوں نے اس اہم اور قومی کام میں کم حصہ لیا ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ خاص طور پر ان کو توجہ دلاتا ہوں۔ ضلع سیالکوٹ نے دوسری کمپنی کے قیام کے وقت غفلت سے کام لیا تھا۔ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اظہار ناراضگی فرمایا۔ اب تیسری کمپنی کے قیام میں ضلع سیالکوٹ نے قابل قدر امداد دے کر حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

ہوشیارپور۔ جالندھر۔ منٹگمری وغیرہ ایسے اضلاع ہیں۔ جہاں سے ابھی تک بہت کم احمدی نوجوانوں نے احمدیہ کمپنی میں حصہ لیا ہے۔ میں ان اضلاع کے متعدد اور مخلص کارکنوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق احمدی نوجوانوں میں خاص طور پر تحریک کریں۔ اور ان جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ساتھ لا کر کیپٹن صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے سامنے پیش کریں۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ذیل میں جن اسامیوں کی تفصیل درج ہے۔ وہ صرف احمدیوں سے ہی پُر کی جائیں گی۔

(۱) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۱۸ احمدی نوجوانوں کی ضرورت ہے۔
(۲) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ۵ میٹرک پاس احمدی نوجوان بطور حوالدار کلرک درکار ہیں۔ ۶۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی
(۳) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک درزی II گریڈ ۱۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی
(۴) تیسری احمدیہ کمپنی کے لئے ایک موچی II گریڈ ۱۳ روپے ماہوار تنخواہ علاوہ راشن وردی
(۵) احمدیہ گریزن کمپنی کے لئے ۳۶ احمدی نوجوان یا پرانے سپاہی ۴۵ سال کی عمر تک
(۶) احمدیہ گریزن کمپنی کے لئے احمدی ریٹائرڈ جمعدار
(۷) " " " " ۱ " حوالدار

گریزن کمپنی کی بھرتی کے متعلق یہ امر واضح رہے۔ کہ یہ کمپنی پنجاب میں رہے گی۔ اور لڑائی کے بعد بھی مستقل رہے گی۔ اگر یہ اسامیاں اس ماہ کے آخر تک پُر نہ کی گئیں۔ تو پھر احمدیوں کے لئے اس سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ نہ رہے گا۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

دعوتِ عمل

(از جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سیالکوٹ)

مانند صبا ہم کو ہر باغ میں جانا ہے — ہر ذرے کے کانوں میں یہ زمزمہ گانا ہے
اس جلوہ سے ہر گل کو رنگین بنانا ہے — ظلمت کا ہر اک پردہ آنکھوں سے اٹھانا ہے
یہ قافلہ روحانی طاقت سے روانہ ہے
ہر ایک کو دعوت ہے آئے جسے آنا ہے

ہر ایک وطن میں اب اے دوستو جانا ہے — اور حرص و ہوا کی جو بستی ہے مٹانا ہے
شیطاں نے بنایا ہے جو قصر گرانا ہے — ہر شہر میں گھر اک کی رحمت کا بسانا ہے
پیغام مسیحائے موعود سنانا ہے
ہر ایک کو دعوت ہے آئے جسے آنا ہے

جس کو نہ برسنا ہو وہ ابر ابھی چھٹ جائے — جو سینہ لرزتا ہے بہتر ہے کہ پھٹ جائے
جو دوری منزل سے ڈرتا ہے پلٹ جائے — جو ساتھ نہیں چلتا وہ راہ سے ہٹ جائے
ہر ایک رکاوٹ کو رستے سے ہٹانا ہے
ہر ایک کو دعوت ہے آئے جسے آنا ہے

جنگ میں افسر بھرتی ہونے والے دوستوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹنٹ یا کسی اور اعلیٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے نظارت بیت المال کو مطلوب ہیں۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈرسوں سے ناظر بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع بہت جلد مہیا فرما دیں۔

نوٹ:۔ اس میں I.M.S میں بھرتی ہونے والے ڈاکٹر بھی شامل ہیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

اخبار احمدیہ

شکریہ:۔ میرے بھائی عبد المنان صاحب جو ہانگ کانگ میں جنگی قیدی ہیں۔ ان کی خیریت کی اطلاع مل گئی ہے۔ الحمد للہ جو احباب ان کے لئے دعا کرتے رہے ہیں ان کا شکریہ بعد الخیر واپسی کے لئے احباب دعا جاری رکھیں۔ خاکسار قریشی بسم اللہ سلطانہ قریشی منزل قادیان

درخواست دعا:۔ مسماۃ فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ مولوی عبد القادر صاحب لدھیانوی مرحوم بعارضہ پیچش و بواسیر بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

ولادت:۔ خاکسار کے ہاں ۱۱ دسمبر کو لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مجیدہ خانم تجویز

رسالہ "فرقان" کی اعانت قبول فرمائیں۔ (مینیجر رسالہ فرقان)

382

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل لاہور

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۳۸)

ہم ایک دفعہ بقر عید سے قبل قادیان پہونچے۔ حج کے دن حضور علیہ السلام نے حضرت خلیفہ اوّل رضؓ کو رقعہ لکھا۔ کہ آج حج کا دن ہے۔ باہر سے جو مہمان آئے ہوئے ہیں۔ اُن کو کہہ دیں۔ کہ وُہ اپنی حاجتیں دل میں رکھیں۔ اور اپنے نام لکھوا دیں۔ میں آج اُن کے لئے بھی دُعا کروں گا۔ مَیں نے اپنے گھر میں بھی منع کر دیا ہے۔ کہ آج مجھے کوئی نہ بلائے۔ اور آپ باہر والوں کو بھی کہہ دیں۔ کہ کوئی رقعہ وغیرہ بھی میرے نام نہ لکھے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب رضؓ نے مدرسہ احمدیہ کے گیٹ کے ساتھ والے کمرہ میں بیٹھ کر سب کے نام لکھ کر حضرت اقدس کی خدمت میں بھجوا دیئے۔ حضور علیہ السلام سارا دن دُعا فرماتے رہے۔ صرف ظہر اور عصر کے وقت باہر آکر نماز پڑھی تھی پھر ہم نے شام کو سُنا۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کچھ بیمار ہو گئے ہیں اور دست آ رہے ہیں۔ دوسرے دن عید تھی۔ مسجد اقصیٰ میں عید کی نماز پڑھی گئی۔ حضور بھی تشریف لائے نماز مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے پڑھائی۔ اس کے بعد حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ خطبہ میں پڑھوں گا۔ کیونکہ کل جو دُعائیں میں نے کی ہیں۔ ان کی قبولیت کا نشان مجھے دیا گیا ہے چنانچہ خطبہ حضور علیہ السلام نے پہلے کھڑے ہو کر فرمایا۔ بعد ازاں کُرسی منگوائی گئی۔ اور باقی خطبہ حضوؐر نے اس پر بیٹھ کر ارشاد فرمایا۔ حضور علیہ السلام خطبہ فرماتے جاتے تھے اور مولوی صاحبان (حضرت خلیفہ اول رضؓ وحضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ مرتب) لکھتے جاتے تھے۔ مولوی صاحب رضؓ نے بہنوں کو کہا۔ کہ جس نے الہام یا وحی ہوتے نہیں دیکھی۔ وُہ اس وقت دیکھ لے اس وقت حضوؐر علیہ السلام کی آنکھیں بند تھیں۔ کبھی کبھی کھولتے تھے۔ اُس دن حضوؐر کا چہرہ سُورج کی طرح روشن تھا۔ اور حضور علیہ السلام بہت خوش تھے۔ زاں بعد مولوی عبدالکریم صاحب رضؓ نے حضور علیہ السلام کے اس خطبہ کا (جو عربی زبان میں تھا۔ اور بعد میں مع ترجمہ کے خطبہ الہامیہ کے نام سے چھپ گیا تھا مرتب) ترجمہ سنایا تھا۔ اس دن ہم نے قریباً تین بجے دن کے روٹی کھائی تھی

(۳۹)

ایک دن حضور علیہ السلام کی داڑھ میں درد تھا۔ جس کی وجہ سے حضوؐر جمعہ کے لئے تشریف نہ لا سکے تھے۔

(۴۰)

حضور علیہ السلام بعض مہمانوں کے کھانے کا خاص اہتمام بھی فرمایا کرتے تھے۔

(۴۱)

حضرت مسیح موعوُد علیہ السلام جب تقریر فرماتے۔ تو اس وقت حضوؐر کی آواز میں خفیف سی لکنت معلوم ہوتی۔ اور حضور ران پر بھی ہاتھ مارا کرتے تھے۔

(۴۲)

حضور علیہ السلام شروع زمانہ میں پہلے بزرگوں کے واقعات سنایا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ ایک دفعہ حضور علیہ السلام نے سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ واقعہ سنایا تھا۔ کہ ایک شخص ایک ہزار روپیہ لے کر سید عبدالقادر جیلانی رحؒ کے مرشد (شائد ابوسعید ان کا نام تھا) کے پاس گیا۔ اور عرض کیا۔ کہ حضور دُعا فرمائیں۔ میں تجارت کے لئے چلا ہُوں انہوں نے فرمایا۔ کہ تیرا روپیہ چوری جائیگا اور تو قتل ہو جائے گا۔ وُہ وہاں سے اُٹھ کر سید عبدالقادر جیلانی رحؒ کے پاس پہونچا۔ اور ان سے عرض کیا۔ میں تجارت کے لیے چلا ہُوں۔ آپ نے فرمایا۔ جا بہت برکت ہوگی۔ چنانچہ وہ چلا گیا۔ پہلی منزل میں ایک جگہ وُہ روپیہ بھُول گیا۔ ایک منزل اور جانے کے بعد پھر واپس آیا۔ دیکھا۔ کہ روپیہ وہیں پڑا تھا۔ جب رات کو وُہ سویا تو اس نے خواب میں دیکھا۔ کہ مجھے کسی نے قتل کر دیا ہے۔ خیر اس کو تجارت میں بہت بڑا فائدہ ہُوا۔ واپسی پر وُہ بطور تمسخر حضرت ابوسعید کے پاس گیا۔ انہوں نے آپ کو دیکھ کر فرمایا۔ کہ جا عبدالقادر رحؒ کے پاس جس نے تیری تقدیر بدلنے کے لئے سات دفعہ دُعا کی تھی

(۴۳)

ایک دفعہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ بوعلی سینا ایک دفعہ حضرت ابوالحسن خرقانی کو ملنے کے لئے گئے۔ وُہ گھر نہیں تھے۔ ان کی بیوی نے ان کے آگے اپنے خاوند ابوالحسن کی نسبت کچھ بُرا بھلا کہا۔ اور یہ بھی کہا۔ کہ آپ اتنے بڑے آدمی ہو کر اس کو کیوں ملتے ہیں۔ اس نے کہا۔ کہ مجھے ایک ضروری کام ہے۔ اُس عورت نے کہا۔ کہ وُہ جنگل کی طرف لکڑیاں لینے کے لئے گیا ہُوا ہے۔ بوعلی اُسی طرف چل پڑا۔ آگے کیا دیکھتا ہے۔ کہ حضرت ابوالحسن شیر پر لکڑیوں کا گٹھا لادے چلے آ رہے ہیں۔ اس سے بوعلی کو بہت تعجب اور حیرانگی ہوئی۔ حضرت ابوالحسن نے آواز دی۔ کہ بوعلی تعجب نہ کر۔ جب گرگ جیسی عورت کا بوجھ ہم سہارتے ہیں۔ تو شیر ہمارا بوجھ سہارتا ہے۔

(۴۴)

ایک دفعہ میں نے تذکرۃ الاولیا میں یہ پڑھا۔ کہ ایک شخص ابوحنیفہ کے پاس مسجد کے لئے کچھ چندہ مانگنے کے لئے آیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ میرا رزق حلال ہے۔ میں کیچڑ پانی میں خرچ نہیں کرنا چاہتا آخر اُس نے کہا۔ کچھ تبرکاً ہی دیدیں آپ نے ایک سکہ دیا۔ تھوڑی دیر بعد وُہ واپس لے آیا۔ اور کہا۔ کہ یہ کھوٹا ہے۔ آپ نے واپس لے لیا اور کہا۔ کہ مجھے اس پر شک تھا۔ مگر الحمدللہ کہ یہ بھی مالِ طیب میں سے ثابت ہُوا۔ اس سے میرے دل میں حضرت ابوحنیفہ کی طرف سے کچھ قبض سا پیدا ہُوا۔ اور یہ تعجب قائم رہا۔ کہ آپ نے اس قسم کے الفاظ کیوں استعمال فرمائے اتفاق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی ایک دفعہ کسی شخص نے چندہ مانگا جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اس سے پہلے امام ابوحنیفہ سے بھی مسجد کے لئے چندہ مانگا گیا تھا۔ انہوں نے اس لئے نہیں دیا تھا۔ کہ لوگ نام کے لئے مسجدیں بناتے ہیں۔ جب تک پہلی مسجدیں آباد نہ ہوں۔ اور وُہ بھر نہ جائیں۔ اس وقت تک دوسری مسجدیں بنانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اور آج کل تو لوگ مسجدیں بنا کر اوپر اپنا نام لکھ دیتے ہیں۔ اس سے میری وُہ قبض جو امام ابوحنیفہ کے متعلق پیدا ہو چکی تھی۔ دُور ہو گئی۔

(۴۵)

ایک دفعہ جبکہ حضور علیہ السلام تریاقِ الٰہی بنا رہے تھے۔ مجھے اتنا یاد ہے کہ اس میں ۲۲ شیشیاں کونین کی ڈالی تھیں۔ میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کے مطب میں بیٹھا تھا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بھی تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک موٹا سا ڈنڈا لے کر تشریف لائے۔ اور فرمایا۔ کہ مولوی صاحب مجھے الہاماً بتایا گیا ہے۔ کہ یہ دوائی گرم خشک ہے میری منشا ہے کہ اسے لسی سے کھلایا کروں۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ نے عرض کیا۔ کہ حضور ٹھیک ہے پھر اور بھی کچھ ڈالتے رہے۔ شائد کافور بھی ڈالا۔

(۴۶)

انہی دنوں (قیام لاہور ۱۸۹۲ء مرتب) کا واقعہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے ایک دفعہ ۵ - ۶ - ۷ آدمیوں کے ساتھ شاہی مسجد (لاہور) میں نماز پڑھی تھی۔ نماز مولوی ...

عبدالکریم صاحب نے پڑھائی تھی۔ مسجد میں لوگوں نے کھیس اور دریاں بچھائی تھیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اہلِ پیغام کے تین انعامی چیلنج

مولوی عمر الدین صاحب کی کھلی چٹھی پر تبصرہ

(۱)

اہلِ پیغام ان دنوں یعنی جلسہ سالانہ کے قریب خصوصیت سے چیلنجوں کا تذکرہ کیا کرتے ہیں۔ تا دنیا یہ خیال کرے۔ کہ نہ معلوم ان کے پاس کتنے زبردست دلائل و براہین کا مجموعہ ہے۔ کہ یہ اپنے مخالفوں کو للکارتے ہیں۔ اور کوئی ان کا جواب نہیں دیتا۔ جناب مولوی محمد علی صاحب نے اس رسم کا اجراء کیا ہے۔ وہ ایسے موقعہ پر ایک کھلی چٹھی سی شائع کیا کرتے ہیں۔ لیکن مناظرہ کی دعوت کے ساتھ ایک ایسی شرط لگا دیتے ہیں کہ مناظرہ بھی نہ کرنا پڑے۔ اور چیلنج کا چیلنج بھی ہو جائے۔ مثلاً یہ کہہ دیا۔ کہ مناظرہ ہو گا۔ مگر اس کے لئے ثالث فریقین میں سے ان کے مخالف چنیں گے یا غیر احمدی ثالث ہوں گے وغیرہ۔ حالانکہ ان کو خوب معلوم ہے۔ کہ جماعت احمدیہ مذہبی عقائد و ایمانیات کے فیصلہ کے لئے کبھی بھی کسی کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار نہیں۔ بہرحال مولوی صاحب ایسا کیا کرتے ہیں۔ اس دفعہ مولوی عمر الدین صاحب نے بھی ایک کھلی چٹھی پیغام صلح ۷ دسمبر میں شائع کر کے اس شوق کو پورا کیا ہے۔ اس چٹھی میں پہلے تو مولوی اختر حسین گیلانی کے اس ترمیم شدہ اور ژولیدہ چیلنج کا ذکر کیا ہے۔ جس پر میں الفضل ۲۹ نومبر ۳ دسمبر اور ۱۲ دسمبر میں مفصل روشنی ڈال چکا ہوں۔ اور اس سلسلہ میں ایک نہایت اہم کھلی چٹھی اکابر غیر مبایعین کے نام الفضل ۶ دسمبر میں چھپوا چکا ہوں۔ اور ان تمام امور پر ابھی تک غیر مبایعین کی طرف سے خاموشی ہے۔ مولوی عمر الدین صاحب نے بھی اس مضمون میں لانبی بعدی کو پیش کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت سے انکار کیا ہے۔ حالانکہ وہ خود کہہ چکے ہیں۔ کہ

"لانبی بعدی کے معنے کرنے میں ہمارے مخالفوں نے ایک طوفان برپا کر رکھا ہے۔ ہر وعظ میں بار بار لانبی بعدی کہہ کر حضرت مسیح موعودؑ کے دعوائے نبوت کو کفر اور دجالیت قرار دیتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ ان لوگوں کی حالت بالکل علماء یہود کی طرح ہو گئی ہے۔" (پیغام صلح ۱۶ ستمبر ۱۹۳۱ء)

نہ معلوم اب کس مونہہ سے مولوی عمر الدین صاحب، مولوی اختر حسین صاحب کی تائید کر رہے ہیں، جو بار بار لانبی بعدی پیش کرتے ہیں۔ اور اس کے معنے بعینہ وہی کرتے ہیں۔ جو سلسلہ احمدیہ کے مخالفین کرتے ہیں۔

(۲)

مولوی عمر الدین صاحب نے خواہ مخواہ چودھری محمد اسمٰعیل صاحب غیر مبایع کے چیلنج کا بھی ذکر کر دیا ہے۔ حالانکہ چودھری صاحب اپنے چیلنج سے فرار کر چکے ہیں۔ وہ نہ باقاعدہ پرچے لکھنے کو تیار ہیں۔ اور نہ ہی تحفہ گولڑویہ کے رو سے فیصلہ کرنے پر آمادہ ہیں۔ وہ بھی مولوی عمر الدین صاحب کی طرح کہتے ہیں۔ کہ تریاق القلوب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت سے انکار کیا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہتے۔ کہ ہمارا دعوےٰ تو یہ ہے۔ کہ تحفہ گولڑویہ میں دعوائے نبوت کا اقرار ہے۔ کتاب تریاق القلوب کے متعلق تو ہم نے دعوےٰ ہی نہیں کیا اس کو درمیان میں داخل کرنے کے بجز اس کے کیا معنے ہیں۔ کہ چودھری صاحب اپنے چیلنج سے گریز کر رہے ہیں۔ ہم جب تعریف نبوت میں تبدیلی کے قائل ہیں تو ضروری ہے۔ کہ سابقہ تعریف کے رو سے بعض کتابوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت سے انکار کیا ہو۔ یہ امر تو ہمارے اور غیر مبایعین کے درمیان مابہ النزاع نہیں۔ بات تو یہ تھی۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے مضمون میں یہ ثابت فرمایا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عدالت میں یہ پوچھا گیا تھا۔ کہ کیا آپ کا وہی مرتبہ اور مقام ہے۔ جو کتاب تحفہ گولڑویہ میں مذکور ہے۔ جس پر حضور علیہ السلام نے جواب دیا۔ کہ ہاں خدا کے فضل سے میرا وہی مرتبہ ہے۔ اب اس مضمون پر گفتگو کرنے والے سنجیدہ احباب صرف یہی بحث کر سکتے ہیں۔ کہ آیا کتاب تحفہ گولڑویہ میں نبوت کا اقرار ہے یا نہیں؟ ہم اقرار کے مدعی ہیں۔ چودھری محمد اسمٰعیل صاحب نے اس پر انعامی چیلنج دیا۔ جسے ہم نے منظور کر لیا۔ مگر اب چودھری صاحب اور جملہ پیغامی دوست اس میں خلط مبحث کر رہے ہیں۔ کہ یہ بحث صرف تحفہ گولڑویہ سے نہ ہو گی۔ بلکہ تریاق القلوب بھی ساتھ ہو گی۔ اور یہ طے ہو گا۔ کہ تریاق القلوب کب تالیف ہوئی میں نے جواب دیا ہے۔ کہ تریاق القلوب کے سنہ تالیف پر علیحدہ بحث کر لیں۔ اور سابقہ موضوع کو تحفہ گولڑویہ تک محدود رہنے دیں۔ کیونکہ چودھری صاحب خود تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ

"تحفہ گولڑویہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ صاف اور واضح ہے۔ اس کا کوئی پیچیدگی نہیں کہ جس کے حل کے لئے کسی دوسری کتاب کی ضرورت ہو۔" (پیغام صلح ۲۶ نومبر)

خدارا بتایئے کہ اب قصور کس کا ہے۔ اور کون گریز کر رہا ہے۔

(۳)

تیسرے درجہ پر مولوی عمر الدین صاحب نے اپنے چیلنج دربارہ تبدیلی تعریف نبوت کا ذکر کیا ہے۔ مولوی صاحب نے یہ چیلنج ۸ ستمبر ۱۹۴۲ء کو دیا تھا۔ جو دوسرے دن باقاعدہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ اور ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء کو اس کی شرائط طے ہو گئیں۔ مولوی صاحب نے سو روپیہ انعام رکھا تھا اس کے تصفیہ کے لئے میں نے مولوی محمد علی صاحب کا نام پیش کیا۔ جسے مولوی عمر الدین صاحب نے منظور نہ کیا۔ اور خود نام پیش کرنے کا اقرار کیا۔ اس کے بعد انہوں نے طویل خط و کتابت کے ذریعہ جس میں بہت سا وقت خرچ ہوا بطور تحدی خود بعض نام پیش کئے۔ جنہیں میں نے منظور کر لیا۔ وہ انعام کی رقم اپنے مقرر کردہ ثالث جناب چودھری فرحت اللہ خان صاحب کے پاس بھجوانے سے گریز کرتے تھے۔ آخر انہوں نے یہ رقم بطور امانت میرے پاس بھیجدی۔ جو نیک تفاؤل ہے۔ اور ایک ثالث مولوی ثناء اللہ صاحب کو تجویز کیا۔ کہ وہ حلفیہ فیصلہ دیں گے مگر ابھی تک مولوی ثناء اللہ صاحب نے حلفیہ فیصلہ کرنے کا اقرار نہیں کیا۔ اور نہ ہی تتمہ شرائط پر فریقین کے دستخط ہوئے ہیں۔ میں پہلا پرچہ بھیجنے والا تھا کہ مولوی عمر الدین صاحب نے میرے دستخط کے لئے جو شرائط طے شدہ ۱۴ ستمبر ۱۹۴۲ء نقل کر کے بھیجی تھیں۔ ان میں بھی تحریف کر دی جس سے میں حیران رہ گیا۔ حالانکہ اس کا قبل از مناظرہ فیصلہ ہونا ضروری تھا کیونکہ شرائط میں لکھا ہے۔

"اس فیصلہ کے بعد مناظرہ کے شروع ہونے کی تاریخ کا تقرر ہو گا۔"

میرے خیال میں اب بقیہ امور کا تصفیہ زبانی آسانی سے ہو سکتا ہے۔ مولوی عمر الدین صاحب کو بمبئی میں نے لکھ دیا تھا۔ کہ آپ جب اپنے جلسہ پر لاہور آئیں گے۔ تو جلسہ کے بعد میں بھی لاہور آ کر فیصلہ کر لوں گا۔ اور مناظرہ کے متعلق تاریخ مقرر کر لی جائیگی مگر افسوس کہ مولوی عمر الدین صاحب نے غلط پروپیگنڈا کرنے کی خاطر حسب عادت پیغام صلح میں کھلی چٹھی شائع کر دی ہے۔ اور اس سلسلہ میں بچوں کی سی حرکات کی ہیں۔ مثلاً یہ بھی لکھ دیا ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ میدان میں نہیں آ سکتے وغیرہ وغیرہ اگر مولوی عمر الدین صاحب دیانتدارانہ طور پر مناظرہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو صبر و وقار سے کرنا چاہیئے۔ ایسی باتوں اور تعلیوں سے کیا بنتا ہے۔

مناظرہ اگر تحقیق کے لئے اور اخلاق کی پابندی سے کیا جائے۔ تو اس میں ہرج نہیں۔ ورنہ یہ محض نفسانیت کا ایک مظاہرہ ہوتا ہے۔ جس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہم جن عقائد کو مانتے ہیں۔ ان پر علیٰ وجہ البصیرۃ قائم ہیں۔ ان کے دلائل زبردست دلائل ہمارے پاس ہیں۔ لیکن چاہیئے کہ غیر مبایعین جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہیں۔ اس بارہ میں مومنانہ انصاف سے کام لیں۔

[illegible] وما علینا الا البلاغ المبین [illegible]

383

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سکھ مذہب اور پردہ

اسلام اور سکھ مذہب میں بہت سی باتیں مشترک ہیں۔ مثلاً توحید باری تعالیٰ۔ شرک سے نفرت۔ خدا کے فرستادوں کی عظمت۔ تعدد ازدواج۔ بیوگان کی شادی۔ ذات پات چھوت چھات کا رد۔ گو یا سکھ صاحبان مذہبی طور پر دوسرے مذاہب کی نسبت اسلام کے بہت قریب ہیں۔

حضرت باوا نانک صاحب نے اسلام کی تعلیم کا بغور مطالعہ کیا۔ اور مسلمانوں سے دوستانہ تعلقات قائم کئے۔ گوردوارہ ٹربیونل کے فاضل ججوں نے اپنے ایک فیصلہ میں یہاں تک لکھ دیا ہے کہ:۔

"بعض لوگوں کا خیال ہے (دیکھو ہیوز صاحب کی ڈکشنری آف اسلام) کہ گورو نانک صاحب نے اپنے بعض مخصوص معتقدات اسلام سے اخذ کئے ہیں یہ پکی بات ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اسلام کے خلاف ظاہر نہیں کیا۔ اور ایک مسلمان فقیر کے لباس میں کر شریف کی یاترا بھی کی"

(فیصلہ گوردوارہ ٹربیونل ادواسی سکھ ہیں ص ۲۳ شائع کردہ خالصہ سماچار امرتسر)

سکھ مذہب اور اسلام کا جن مسائل میں اتحاد ہے۔ ان میں سے ایک مسئلہ غض بصر اور پردہ کا بھی ہے۔ گورو گرنتھ صاحب و دیگر سکھ کتب میں پردہ کا حکم صریح الفاظ میں موجود ہے۔ چند ایک حوالہ جات پیش کرتا ہوں۔ قرآن شریف میں مسلمان مردوں اور عورتوں کو حکم دیا گیا ہے۔

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَالِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ٥ وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ

اسلام نے غیر محرم عورتوں اور غیر محرم مردوں کو صریح الفاظ میں تلقین کی ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔ یہی تعلیم سکھ کتب میں دی گئی ہے۔ چنانچہ گورو گرنتھ صاحب میں مرقوم ہے:۔

"پر ترا یا روپ نہ پیکھے نیتر"

(گوری سوکھمنی محلہ ۵ ص ۲۷۴)

یعنی غیر محرم عورتوں کو اپنی آنکھوں سے ہرگز نہ دیکھو۔ یہ ارشاد بالکل واضح ہے اور اس بانی میں ہے۔ جس کو اکثر سکھ صاحبان عموماً روزانہ پڑھتے ہیں۔ اسی پر بس نہیں۔ بلکہ اسی سکھمنی میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ۔ جو لوگ غیر عورتوں کی طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں اپنے اصل مقصد سے ہٹ کر ناپاکی کی طرف لگ جاتی ہیں۔ اور اس طرح وہ ناپاک ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ مرقوم ہے:۔

"منھیا نیتر پیکھت پر ترا یا روپاد"

(گوڑی سکھمنی محلہ ۵ ص ۲۶۹)

حضرت باوا نانک صاحب نے بھی غیر محرم عورتوں کی طرف دیکھنا ناپاکی کا باعث قرار دیا ہے۔ جیسا کہ گورو گرنتھ صاحب میں آپ کا مندرجہ ذیل ارشاد موجود ہے:۔

"اکھیں سوتک دیکھنا پر تریا پر دھن روپاد"

(آسا محلہ ۱ ص ۴۷۲)

قرآن شریف میں غض بصر کے متعلق "ذالک ازکی لھم" فرما کر یہ بتایا گیا ہے کہ یہی پاکیزگی کی راہ ہے۔ اور گورو گرنتھ صاحب میں غیر محرم عورتوں کی طرف دیکھنے کو ناپاکی کی راہ بیان کیا گیا ہے۔ جو ایک ہی بات ہے۔

اگر کسی غیر مرد کی کسی غیر عورت پر اچانک نظر پڑ جائے۔ تو اس صورت میں سکھ مذہب نے یہ تعلیم پیش کی ہے:۔

"دیکھ پرایاں چنگیاں ماواں بھیناں دھیاں جانے" (واراں بھائی گورداس وار ۲۹ پوڑی ۱۱) یعنی اگر کسی غیر محرم عورت پر کسی غیر مرد کی اچانک نظر پڑ جائے۔ تو اس صورت میں اگر وہ عورت عمر رسیدہ ہے۔ تو تم اس کو اپنی ماتا خیال کرو۔ اور اگر وہ ہم عمر ہے۔ تو اس کو اپنی بہن تصور کرو۔ اور اگر وہ کم عمر ہے۔ تو اس کو اپنی بیٹی یقین کرو۔ اس کے برعکس اگر کسی کے دل میں برے خیالات پیدا ہوں تو ایسے انسان کا ٹھکانہ جہنم قرار دیا گیا ہے جیسا کہ لکھا ہے۔ "اگر کوئی شخص عمداً غیر عورتوں کی طرف دیکھنے کی کوشش کرے گا۔ تو اس کے لئے گورو گرنتھ صاحب کا مندرجہ ذیل حکم ہے

لے بھا ہے راتی ترے پر بھ جانے پرانی
تکے نال پراپیاں لک اندر حبانی
سنی دیکھ و کھم بھتائیں ستھا مد مانی
کرمی ہے آپو اپنی پچھو تانی
عزرائیل فرشتہ تل پیڑے گھانی

(گوڑی محلہ ۵ ص ۳۱۵) یعنی جو لوگ غیر محرم عورتوں کو چھپ چھپ کر دیکھنے کی کوشش کریں گے ان کو خدا کا فرشتہ عزرائیل سخت سزا دے گا۔

اس کے علاوہ گورو گوبند سنگھ صاحب نے غیر محرم مرد اور غیر محرم عورت کا خلوت میں بیٹھنا بھی ممنوع قرار دیا ہے۔ جیسا کہ انکا ارشاد ہے "غیر عورت کے پاس خلوت میں ہرگز نہ بیٹھو"

(دیکھے مکت گرنتھ ص ۳۱۶)

اسی طرح آپکا یہ بھی ارشاد ہے۔ "جو شخص کسی کی عورت۔ بہن یا بیٹی کو بری نظر سے دیکھنے کی کوشش کرے گا۔ یا بری باتوں کی ترغیب دیگا وہ مر کر کنجر اور ڈوم کی جون میں جائے گا۔ میرے سکھو! اس حکم کو بھولنا مت۔ ہمیشہ یاد رکھنا" (دیکھے مکت گرنتھ صفحہ ۲۳۲)

گورو گوبند سنگھ صاحب نے بھی عورتوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا ممنوع قرار دیا ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے۔ "غیر عورت کو ہرگز نہ دیکھو" (سد ھرم مارگ گرنتھ ص ۲۰۳)

عورتوں کے متعلق بھی سکھ کتب میں یہ مرقوم ہے۔ کہ وہ غیر محرم مردوں کی طرف مت دیکھیں۔ جیسا کہ لکھا ہے:۔

"عورت غیر مرد کی طرف ہرگز نہ دیکھے" (گورمت سدھاکر مصنفہ سردار بھائی کاہن سنگھ نابھہ ص ۲۷۶) گورو گرنتھ صاحب میں یہ بھی مرقوم ہے۔ کہ پردہ عورت کی فطرت میں داخل ہے

کواری کنیا جیسے سنگ سہیری پریا بچن اپہاس کہو
جو سرجن گرہ بھیتر آیو۔ تب سکھ کاج لجو (محلہ ۵ ص ۱۲۰۳)

یعنی جب کوئی غیر مرد خواہ وہ دھرماتما ہی کیوں نہ ہو گھر میں آئے۔ تو عورت شرم کے باعث اپنا چہرہ ڈھانپ لیا کرتی ہے۔ گویا پردہ عورت کی فطرتی چیز ہے۔ اسی طرح گورو گوبند سنگھ صاحب کا یہ حکم بھی سکھ کتب میں درج ہے:۔ "آٹھ برس۔ دس برس۔ تیرہ برس سے عورت کیلئے بے پردہ رہنا بہت بری بات ہے ..... عورت کو چاہیئے کہ وہ غیر مرد کو آگ کے برابر سمجھے اور اپنے بزرگوں کی عزت کو قائم رکھے" (دیکھے مکت گرنتھ ص ۱۳۰) اس کے علاوہ سدھرم مارگ گرنتھ میں یہ مرقوم ہے "ننگے کو کپڑے دو اور ننگی عورت کو ہرگز نہ دیکھو" (ص ۱۹۹)

پس ان تمام حوالہ جات کا خلاصہ یہی ہے کہ سکھ مذہب میں پردہ کے لئے وہی حکم ہے جو اسلام پیش کرتا ہے۔ خاکسار عباد اللہ گیانی قادیان

تحریک جدید سال نہم کے جہاد میں مخلصین کا شاندار حصہ

(۱) چودہری مرزا خانصاحب چک نمبر ۸۶ شمالی سرگودھا۔ آپ وہ شخص ہیں کہ جس دن سے تحریک ہوئی ہے اپنی سالانہ فصلوں کا پانچواں حصہ نکالتے ہیں۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ نے سال اول کی تحریک فرماتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار یا سالانہ آمد میں سے پانچواں حصہ نکالے اور اس میں سے چندے وغیرہ دے کر جو رقم باقی رہے وہ امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع کرایا جائے۔ جو اس کی ضروریات بیاہ۔ شادی تعمیر مکانات یا ضرورت کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر سکے۔ یہ تحریک جدید کا امانت فنڈ اب بھی قائم ہے۔ اور دوست اس میں روپیہ جمع کرتے ہیں۔ اور ضرورت کے وقت لے جاتے ہیں۔ مگر چودہری مرزا خانصاحب موصوف سال اول سے استقلال اور ہمت سے باقاعدہ ہر فصل پر جمع کرتے ہیں۔ اور اس کی تقسیم یوں ہے۔ کہ کل رقم کا نصف حصہ مقبرہ بہشتی میں اپنی وصیت میں ادا کرتے ہیں۔ اور باقی میں سے ¼ حصہ امانت فنڈ تحریک جدید میں۔ اور ¼ حصہ چندہ تحریک جدید میں آٹھ سال تک ادا کر چکے ہیں سال نہم کا خطبہ پڑھ کر لکھتے ہیں۔ "تحریک جدید کے شروع سال سے لے کر اپنی فصلانہ پیداوار سے قریباً /۴۰ روپیہ دیتا رہا اور حضور کی دعاؤں کا نتیجہ یہ کہ خدا کے فضل سے فصل بھی اچھی رہی ہے۔ اور کوئی قسط ششماہی کی لیٹ نہیں ہوئی۔ الحمدللہ۔ سال نہم کا وعدہ بجائے /۵۰ روپیہ کے دوگنا یعنی ایک سو روپیہ قبول فرمائیں خدا کے فضل اور حضور کی دعاؤں سے میرا یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ وقت کے اندر سامان پیدا کریگا۔ حضور گزشتہ سال فصل کپاس کو ایک بیماری لگ گئی۔ اس کے پھل سے ہم بالکل مایوس ہو گئے۔ اس پریشانی میں حضور کی خدمت بابرکت میں دعا کیلئے درخواست کی حضور کی دعا کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ خدا نے اتنا فضل کیا۔ کہ اتنا فضل گزشتہ چالیس سال نہ ہوئی تھی۔ اب پھر وہی بیماری ہو رہی ہے حضور سے دعا کی درخواست ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

(۲) مکرمی شریف احمد صاحب ڈویژنل افسر ... آپ کی فصلوں میں برکت دے ...

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں جلد پہنچا دیں۔ تا حضور کے پیش کر دی جائیں۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

رعایت ۲۳ دسمبر سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء تک

دَواخانہ خدمتِ خلق کی ادویہ میں

جلسہ سالانہ کیلئے رعایت

نئے سال سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا

دواخانہ خدمت خلق کی مرکبات پر ۲۳ دسمبر ۱۹۴۲ء سے یکم جنوری ۱۹۴۳ء دس دنوں کے لئے باوجود گرانی کے ا ر فی روپیہ رعایت کی جاتی ہے۔ آئندہ سال کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲ جنوری ۱۹۴۳ء اور اس کے بعد سے قیمتوں میں ۲ ر فی روپیہ اضافہ ہو جائیگا۔ کیونکہ مفرد ادویہ کی قیمت بہت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اس وقت سے پہلے جتنا فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھالیں۔ ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے تمام نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے تمام نسخہ جات بھی تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ طبی مشورہ بھی مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فہرست ادویہ حسب ذیل ہے۔

(۱) شبا کن

ملیریا کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد قرص ۱۵ ار

(۲) تریاق کبیر

گھر کا ڈاکٹر۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ رعایتی قیمت بڑی شیشی ۵ ر۔ درمیانی شیشی ۳ ر چھوٹی شیشی ۱۰ ر

(۳) معجون فوفل

سیلان الرحم کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ ار

(۴) اکسیر شباب

کھوئی ہوئی طاقت کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۱ ر

(۵) حبوب جوانی

مولد جریان ہے۔ رعایتی قیمت پچپاس گولیاں ۳ ر

(۶) حب مروارید عنبری

اعضاء رئیسہ کے لئے بہترین اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۸۰ گولیاں ۱۲ ر

(۷) معجون مقوی

حرارت غریزی کے بڑھانے اور طاقت کیلئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت چار تولہ ۱۵ ار

(۸) زد جام عشق

طاقت کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت چالیس گولیاں ۱۱ ر

(۹) سفوف ذیابیطس

ذیابیطس کے مرض کو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت ۱۵ نوبے ۴ ر

(۱۰) سرمہ ممیرا خاص

جملہ امراض چشم کیلئے بہترین ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۱۴ ر۔ چھ ماشہ ۳ ر ۳ ماشہ ۹ ر

(۱۱) سرمہ اکسیر چشم

پرانے ککروں کیلئے نیز نظر کی کمزوری کیلئے لاثانی دوا ہے رعایتی قیمت فی تولہ ۵ ر ۶ ماشہ ۶ ر۔ ۳ ماشہ ۱۱ ر

۱۲۔ حبّ جُند

ہسٹیریا اور جنون کیلئے از حد مفید ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۱ ر

۱۳۔ اکسیر نزلہ

پرانے نزلہ کیلئے اکسیر ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۶ ر

۱۴۔ سفوف جُند

ماہواری کی کمی کے لئے بہترین دوا ہے، رعایتی قیمت فی تولہ ۱۰ ر

۱۵۔ اکسیر جنین

اٹھرا کی مرض کو دور کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۱۲ ر

۱۶۔ ہمدرد نسواں

اٹھرا کا بے خطا علاج ہے۔ قیمت مکمل کورس لہ عـہ

۱۷۔ معجون کہربا

کثرت الطمث کیلئے بہترین دوا ہے۔ رعایتی قیمت فی تولہ ۷ ر

۱۸۔ حب لسماک

دمہ نما کھانسی کے لئے بہترین دوا، رعایتی قیمت یکصد گولی ۶ ر

۱۹۔ دوائی "فضل الٰہی"

نرینہ اولاد کے لئے نہایت مجرب دوا ہے، رعایتی قیمت مکمل کورس ۱۱ ر

۲۰۔ حب کپساب

بلڈ پریشر کی کمی کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت یکصد گولی ۶ ر

۲۱۔ تریاق سل

سل کے لئے نہایت مجرب دوا ہے۔ رعایتی قیمت ۸ خوراک (۱۵ ار) پندرہ آنے

ان کے علاوہ ہمارے ہاں اطریفل زمانی۔ معجون فلاسفہ جوارش جالینوس۔ برشعشا قرص زرنجبین۔ نمک سلیمانی نمک داؤدی وغیرہ مل سکتے ہیں

ملنے کا پتہ

دَواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

384

سکرٹریان تعلیم و تربیت کیلئے ضروری ہدایات

جملہ جماعتہائے احمدیہ کے سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کیلئے ضروری ہدایت ہے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نظارت تعلیم و تربیت دفتر میں پہنچکر اپنے کام کی رپورٹ دیدیں۔ اور ضروری ہدایات لیں نیز جن احباب کو نظارت ہذا نے تنازعات کے سلسلہ میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بلایا ہے۔ وہ بھی دفتر نظارت ہذا میں ملیں

سکینت رجسٹرڈ

مندرجہ ذیل امراض میں سو فیصدی مجرب اور مفید ثابت ہو چکی ہے۔ (۱) نزلہ۔ زکام کھانسی کو جلد سے جلد فائدہ کرتی ہے۔ (۲) دست۔ مروڑ۔ قے اور درد شکم کے لئے یقینی طور پر مفید ہے۔ (۳) کثرت حیض۔ اسقاط اور درد بعد ولادت کے لئے اکسیر ہے۔ کثرت بول۔ پیشاب کا بار بار آنا اور ذیابیطس کے لئے بینظیر ہے۔ (۵) آشوب چشم۔ گکرے پانی بہنا وغیرہ تکالیف کے لئے آنکھوں کے اوپر اس کا لیپ کرنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے (۶) ملیریا بخار کی سمیت کو دور کر کے خون کو صاف کر دیتی ہے۔ خوراک ۳ گولی روزانہ قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲

حکیم محمد صدیق فاضل مالک شفاخانہ طب جدید قادیان متصل ڈاکخانہ

اکسیر البدن رجسٹرڈ

بلاشبہ کمزوری اور ضعیفی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مصیبت نہیں۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور اور مرد کو جوانمرد بنانا اور موسم کی تبدیلی کے عوارض۔ انفلوئنزا۔ نزلہ زکام۔ کھانسی۔ ملیریا بخار وغیرہ کو روکنا اور اُن سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کر کے تنومند بنانا بس اسی اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے محصولڈاک علاوہ

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس اکسیر سے بے حد فائدہ ہوا جس کیلئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک اور شیشی بذریعہ وی۔ پی جلد بھیجدیں۔

حکیم صاحب کی رائے

جناب حکیم قطب الدین صاحب جو قادیان میں سب سے پرانے اور تجربہ کار طبیب ہیں لکھتے ہیں۔ کہ مجھے کمزوری کی سخت شکایت تھی۔ یہاں تک کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار تھا۔ آپکی دوا اکسیر البدن کے استعمال کے بعد میری صحت بہت اچھی ہو گئی۔ واقعی یہ دوا مقوی اعصاب مقوی دماغ اور مقوی جسم ہے۔

ایک سن رسیدہ بزرگ کی رائے

جناب شیخ بدر الدین صاحب رئیس و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور لکھتے ہیں۔ کہ میں ایک سن رسیدہ شخص ہوں۔ مگر اکسیر البدن کی ایک ماہ کی خوراک سے ہی صحت درست ہو گئی۔ اور اس اکسیر کی گوناگوں اور عجیب و غریب تعریف سے میری زبان قاصر ہے۔ براہ کرم ایک ماہ کی خوراک اور ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

معجون لبوب کبیر

یہ معجون نہایت مقوی ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتی ہے اور دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ کر کے چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے۔ اس کا مکمل نسخہ ذیل میں درج ہے۔ تمام قسم کے مغزیات۔ تمام طاقت دینے والی ادویہ مثلاً شقاقل۔ بہمن سرخ بہمن سفید وغیرہ۔ تمام قسم کی مفرح چیزیں مثلاً سنبل الطیب وغیرہ مختلف روغنیات تقضیب گاؤ سودہ۔ مایۂ شتر اعرابی زعفران مصطگی رومی۔ عود۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ عنبر مشک تاتار۔ مروارید۔ کہربا۔ مرجان عقیق یمنی۔ یاقوت رمانی وغیرہ۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ ان اجزاء سے مرکب معجون لبوب کبیر اور کہیں سے نہ ملیگی۔ اور لبوب کبیر کا مکمل نسخہ طبیہ عجائب گھر آ کر دیکھ سکتے ہیں۔

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

میک ورکس قادیان

پنجاب میں ملیریا کا آغاز

ملیریا کی نہایت مجرب دوا ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھائیے۔ تقسیم کر کے ثواب لیجئے۔ دیگر مردانہ پوشیدہ امراض کیلئے بھی مشورہ کریں۔

ہانمن ریلیف سروس نیمچ۔ سی۔ آئی

NEE MUCH, C.I

بعدالت جناب چودھری عطا محمد صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم عبد الحکیم

دعویٰ تقسیم اراضی کھاتہ نمبر ۲۰۵ موضع گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ۔

لچھمنداس ولد سہائے رام قوم بجاج سکنہ گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ فریق اوّل

بنام

خان ولد رمضان قوم کاٹھیہ۔ دیو یدتہ۔ سنت لعل پسران ماہلا رام۔ صاحبہ رام ولد چنچل داس۔ رام سرن ولد کالا رام۔ سوبھا رام۔ رام دتہ پسران چودھری چرنداس۔ امیر چند۔ وزیر چند چانداس پسران چوہدری پھیرو رام۔ راجیداس۔ دلو رام پسران چودھری دیو یدتہ رام اقوام اروڑہ بجاج ساکنان گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ۔ مسماۃ جمناں بائی دختر چودھری ماہنی رام قوم بجاج سکنہ خاکی لکھی تحصیل شورکوٹ۔ نہال چند۔ رام پیارا۔ رام کشن پسران گنیداس۔ بہادر چند ولد صاحبہ رام اقوام کنڑہ سکنائے موضع نکہ دولتانہ تحصیل و ضلع جھنگ فریق ثانی

بمقدمہ مندرجہ عنوان مسمیان خان وغیرہ مذکوران تعمیل نوٹس سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور پیروی مقدمہ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ اسلئے اشتہار ہذا بنام خان وغیرہ مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریخ ۳۱ ۱۲/۴۲ کو بمقام عبد الحکیم عدالت ہذا میں حاضر ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریں گے۔ تو انکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی

آج بتاریخ ۱۱ ۱۲/۴۲ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

بعدالت جناب چودھری عطا محمد صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم عبد الحکیم

دعویٰ تقسیم اراضی کھاتہ ۲۰۷/۲۰۸ موضع گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ۔

نورجہانیاں ولد غلام نبی ذات قریشی چشتی سکنہ گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ فریق اوّل

بنام

ذوالفقار ولد محمد یار۔ سرفراز ولد محمد یار۔ اقوام راجپوت کاٹھیہ سکنہ گگی نو۔ امیر چند ولد گنگا رام اروڑہ بجاج سکنہ گگی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ۔ مسماۃ خوشحال بائی بیوہ کرم اروڑہ بجاج سکنہ گلو والہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ فریق ثانی۔

بمقدمہ مندرجہ عنوان مسمیان ذوالفقار و سرفراز وغیرہ مذکوران تعمیل نوٹس سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ اور پیروی مقدمہ سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام ذوالفقار وغیرہ مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریخ ۳۱ ۱۲/۴۲ کو بمقام عبد الحکیم عدالت ہذا میں حاضر ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریں گے۔ تو ان کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۱۱ ۱۲/۴۲ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ماسکو ۲۲ر دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا اعلان مظہر ہے کہ ۱۶ر دسمبر کو روسی فوجیں سٹالین گراڈ۔ رژیف ولکی لوکی اور وسطی ڈان کے علاقہ میں پیشقدمی کرتی رہیں وسطی ڈان کے علاقہ میں روسی فوجوں کو فتح پر فتح حاصل ہو رہی ہے اور جرمن عساکر کو منتشر کیا جا رہا ہے۔ روسی فوجیں ایک بار پھر یوکرائن کی سرحد پر پہنچنے میں کامیاب ہو گئی ہیں اور کاکیشیا میں بہت بڑی جرمن فوج کے محاصرہ میں آجانے کا خطرہ ہے۔ روسیوں کے ہاتھوں میں جرمنوں کا بھاری سامان جنگ اور قیدی آئے ہیں۔ اور روسیوں نے ۵۰۰ بستیوں ۳۸ بڑے شہروں اور قصبوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ اور روسی فوجیں بڑی برق رفتاری سے دریائے ڈان کے بند کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

ماسکو ۲۲ر دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرنیل گولیکوف اور جرنیل وٹمکین کی فوجیں ایک کمان کی طرح پیشقدمی کر رہی ہیں۔ اور دو لاکھ جرمن فوج اس خطرے کے پیش نظر کہ کہیں وہ روسی محاصرہ میں نہ آجائیں۔ دریائے ڈان کے بند کی طرف آہستہ آہستہ پیچھے ہٹ رہی ہے، دو روسی فوجیں جنوب مغرب اور شمال مغرب کی طرف سے جرمن پیادہ فوج اور طوفانی دستوں پر ہلاکت خیز ضربات لگا رہی ہیں۔ سٹالین گراڈ کے اندر آج روسیوں نے چند درجن گز پیش قدمی کی۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ سوویٹ انفارمیشن بیورو کے افسر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجوں نے ڈان کے وسطی علاقہ کی جنگ میں ۸۴ جرمن ٹینکوں ۱۱۰۲ جرمن توپوں ۶۰۸ موٹروں ۱۰۲۹ مشین گنوں ۲۸۰۰۰ رائفلوں ۲۰۴ انٹی ٹینک رائفلوں ۲۹۲۰ لاریوں ۳۰۰ موٹر سائیکلوں اور سامان جنگ کے ۴۸ ذخائر پر قبضہ کر لیا۔ روسی فوجوں نے ۶۴ جرمن طیاروں ۸۸ ٹینکوں ۱۲۵ توپوں ۵۰۰ لاریوں ۲۳۰ کاروں اور بہت سے دوسرے سامانِ جنگ کو تباہ کر دیا۔ ۱۶ر دسمبر سے لیکر ۲۲ر دسمبر تک روسی فوجوں نے مختلف محاذوں پر ۸۹ جرمن ٹینکوں، ایک ریل گاڑی کو جو ٹینکوں سے بھری ہوئی تھی۔ ۱۴۲۰ توپیں ۸۰۰ موٹریں ۱۹۶۹ مشین گنیں۔ دو کروڑ کارتوس اور بارودی سرنگیں دس لاکھ دستی گولے اور بم۔ ستر ریڈیو اسٹیشن ۶۳۲۰ لاریاں۔ ۹۵ ٹرینیں۔ ۳۶۰۰ گھوڑے اور سامان خوراک کے ۷۰ گوداموں پر قبضہ کر لیا۔

ماسکو ۲۲ر دسمبر۔ اگر جرنیل گولیکوف کی فوج راستوف کی طرف پیشقدمی کرنے میں کامیاب ہو گئی اور جرنیل وٹمکین کی فوجوں نے آگے بڑھ کر اس گھیرے کو مکمل کر دیا جو روسی فوجیں جرمنوں کے گرد ڈال رہی ہیں تو کاکیشیا اور یوکرائن کی جرمن فوجیں دو حصوں میں تقسیم ہو جائیں گی۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ رومیل کی فوجیں مرسہ بریقا کے نواح میں پہنچ گئی ہیں۔ بعض طلایہ گرد دستے مزید مغرب کی جانب بڑھ گئے ہیں۔ ان کے متعلق ابھی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ محوری فوجیں کم از کم ایک سو ساٹھ میل اور پرے چلی گئی ہیں۔ اور اتحادی طیاروں کے حملے ان پر پیہم ہو رہے ہیں۔

کلکتہ ۲۲ر دسمبر۔ جاپانی طیاروں کا دوسرا ہلکا سا ہوائی حملہ آج صبح ہوا۔ اس میں نصف درجن سے بھی کم طیاروں نے حصہ لیا۔ حملہ آور طیاروں نے چند بم پھینکنے کے ساتھ بھاگنے کی کی۔ صرف ایک علاقہ پر چند بم گرے۔ کسی اہم مقام کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اے آر پی والوں کے لئے تھوڑے سے کام کا موقع پیدا ہوا۔ اور انہوں نے اس کام کو خوب اچھی طرح سرانجام دیا۔ یہ حملہ گذشتہ شب کے حملے سے بہت ہلکا تھا۔ حملہ دور ہوتے ہی کاروں اور موٹر بائیسکلوں کی نقل و حرکت کا سلسلہ جاری ہو گیا۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ برطانی طیاروں نے گذشتہ شب میونخ پر بم برسائے۔ بم بہت زیادہ وزنی تھے۔ ان سے جا بجا بڑے بڑے رقبوں میں آگ لگ گئی۔ حملہ آور طیاروں میں سے بارہ گم ہیں۔ میونخ جرمنی کا چوتھا بڑا شہر ہے۔ یہاں بڑے بڑے صنعتی کارخانے واقع ہیں۔ میونخ یونیورسٹی جرمنی میں خاص حیثیت رکھتی ہے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ جرمنوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان یوگوسلافی فوجوں نے جو ابھی تک لڑ رہی ہیں۔ ہتھیار نہ ڈالے۔ تو ان کے خلاف گیس کا استعمال کیا جائیگا۔ یوگوسلاویہ میں جرمن خوفناک اقدامات کر رہے ہیں۔ دیہات کو نذر آتش کیا جا رہا ہے اور شہریوں کو جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں گرفتار کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ ایڈمرل کنگھم نے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا اعلان کیا۔ کہ ڈاکر کے فرانسیسی جنگی جہاز اتحادی جہازی قافلوں کی حفاظت کے فرائض ادا کریں گے۔ اسکندریہ میں جو فرانسیسی جنگی جہاز ہیں۔ وہ بھی بہت جلد اتحادی بیڑے کے ساتھ مل کر کام شروع کر دیں گے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ قاہرہ کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان جاری ہوا ہے کہ حمص میں دشمن کے ہوائی میدان پر حملہ کیا گیا۔ لڑاکے طیاروں نے اچانک یہ حملہ کیا۔ جو بیحد کامیاب ثابت ہوا۔ حمص خلیج سرتے سے اندر کی جانب پچاس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ نیویارک کے ریڈیو نے کل اعلان کیا کہ اتحادی اور محوری بڑے بڑے عظیم الشان جنگی بحری بیڑے تیار کر رہے ہیں۔ ایک بہت بڑی بحری جنگ بحیرہ روم کے کسی حصہ میں ہونے والی ہے۔ اس ریڈیو نے میڈرڈ سے آئی ہوئی اطلاع نشر کی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جبل الطارق میں جنگی جہازوں اور طیاروں کا بہت بڑا اجتماع ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ شمالی افریقہ کے اطالوی ہیڈ کوارٹر کا اعلان مظہر ہے کہ پرسوں رات دشمن کے دستوں نے ہمارے اگلے مورچوں پر چھاپے مارے۔ ان حملوں کو پسپا کر دیا گیا۔ ہمارے طلایہ گرد دستوں نے پرسوں ٹیونس میں سرگرمیاں جاری رکھیں۔ ہمارے لڑاکے طیاروں نے دشمن کا ایک بمبار اور ایک لڑاکا طیارہ تباہ کر دیا۔

لنڈن ۲۲ر دسمبر۔ مراکش ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ٹیونس میں خشکی کی فوجوں کی سرگرمیاں جنوبی علاقہ میں جاری رہیں۔ اس محاذ پر فرانسیسی فوجیں جرمنوں کے خلاف لڑ رہی ہیں۔ جرمن اور فرانسیسی گشتی دستوں کے درمیان متعدد جھڑپیں ہوئیں۔ موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ اس لئے فضائی سرگرمیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ قیروان کے مغرب میں ایک قصبہ پر فرانسیسیوں نے حملہ کیا۔ اس حملے میں برطانی اور امریکی لڑاکے طیاروں نے جرمنوں پر خوفناک بمباری کی۔ اور فرانسیسی فوجوں نے اس قصبہ پر قبضہ کر لیا۔ اب فرانسیسی فوجیں قیروان کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ فرانسیسی یلغار کو روکنے کے لئے جرمنوں نے بہت سے ٹینکوں کی مدد سے جوابی حملہ کیا۔ لیکن فرانسیسیوں نے اس حملے کو روک لیا۔

واشنگٹن ۲۲ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت امریکہ نے ادھار اور پٹہ کے قانون کے ماتحت جرنیل گیراڈ کی فرانسیسی فوج کو اسلحہ جنگ مہیا کر دیا ہے۔ فرانسیسی فوجوں کو شدید آلات سے لیس کیا جا رہا ہے۔

نئی دہلی ۲۲ر دسمبر۔ کل برطانی شاہی فضائی قوت کے لڑاکے طیاروں کی ایک ٹکڑی نے اکیاب کے علاقہ پر حملہ کیا۔ یہ طیارے بہت بلندی پر اڑتے رہے اور توپوں اور مشین گنوں سے آگ برساتے رہے۔ دشمن کی طیارہ شکن توپوں کی زبردست آتشباری کے باوجود ہمارے طیاروں نے اکیاب کے ہوائی اڈے۔ طیارہ شکن توپوں کی چوکیوں اور ایک دریائی اگن بوٹ کو نقصان پہنچایا۔ ہمارے دوسرے لڑاکے طیاروں نے ساحل اراکان سے پرے دشمن کے ایک طیارے کو مار گرایا اور ایک سے تعلقوں کو لپیٹ کر سمندر میں گرا دیا۔

زد جام عشق

ہم نے "زد جام عشق" کی گولیاں تیار کر کے خرچ کا اندازہ لگایا ہے اور دیکھا ہے کہ بڑی مشکل سے ایک روپیہ کی ۹ پڑی ہیں۔ تاہم ہم نے احباب کیخاطر رعایتی قیمت جلسہ کیلئے یہی رکھی ہے یعنی ایک روپیہ کی ۹ گولیاں۔ براہ کرم بھول کر بھی اس کا نام نہ لیں۔ مجھے تکلیف ہوگی۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

حبّ جواہر عنبری
یعنی
محافظ شباب گولیاں

یہ گولیاں بیحد مقوی دل و دماغ ہیں اور صحیح معنوں میں محافظ شباب ہیں۔ یہ امر خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حب جواہر مہرہ عنبری سوائے طبیہ عجائب گھر کے اور کہیں تیار نہیں ہوتی۔ چنانچہ ہم نے اس وجہ سے کہ دوست مغالطہ میں نہ رہیں حب جواہر مہرہ عنبری کا دوسرا نام محافظ شباب گولیاں رکھا ہے۔ ان گولیوں کے بڑے بڑے اجزاء یہ ہیں۔ مروارید ناسفتہ یاقوت۔ پکھراج۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ فیروزہ۔ بسد۔ کہربا۔ عنبر۔ مشک۔ سو بہائی۔ ورق طلاء ورق نقرہ۔ جدوار قیمتی وغیرہ وغیرہ۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر